جلد ۳۵ | ۷ ماہ شہادت ۱۳۲۶ ہش | ۱۴ جمادی الاول ۱۳۶۶ ھ | ۷ اپریل ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ ماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ آج حضور بعد نماز مغرب تا عشاء مسجد میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج بارہ بجے بعد دوپہر مجلس مشاورت ختم ہو گئی۔ اور اکثر نمائندگان ۳ بجے کی گاڑی سے واپس تشریف لے گئے۔

آج بعد دوپہر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جناب حمید اللہ صاحب برادر نسبتی جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا جنازہ تعلیم الاسلام کالج کے وسیع میدان میں پڑھایا۔ احباب بلندی درجات و مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔
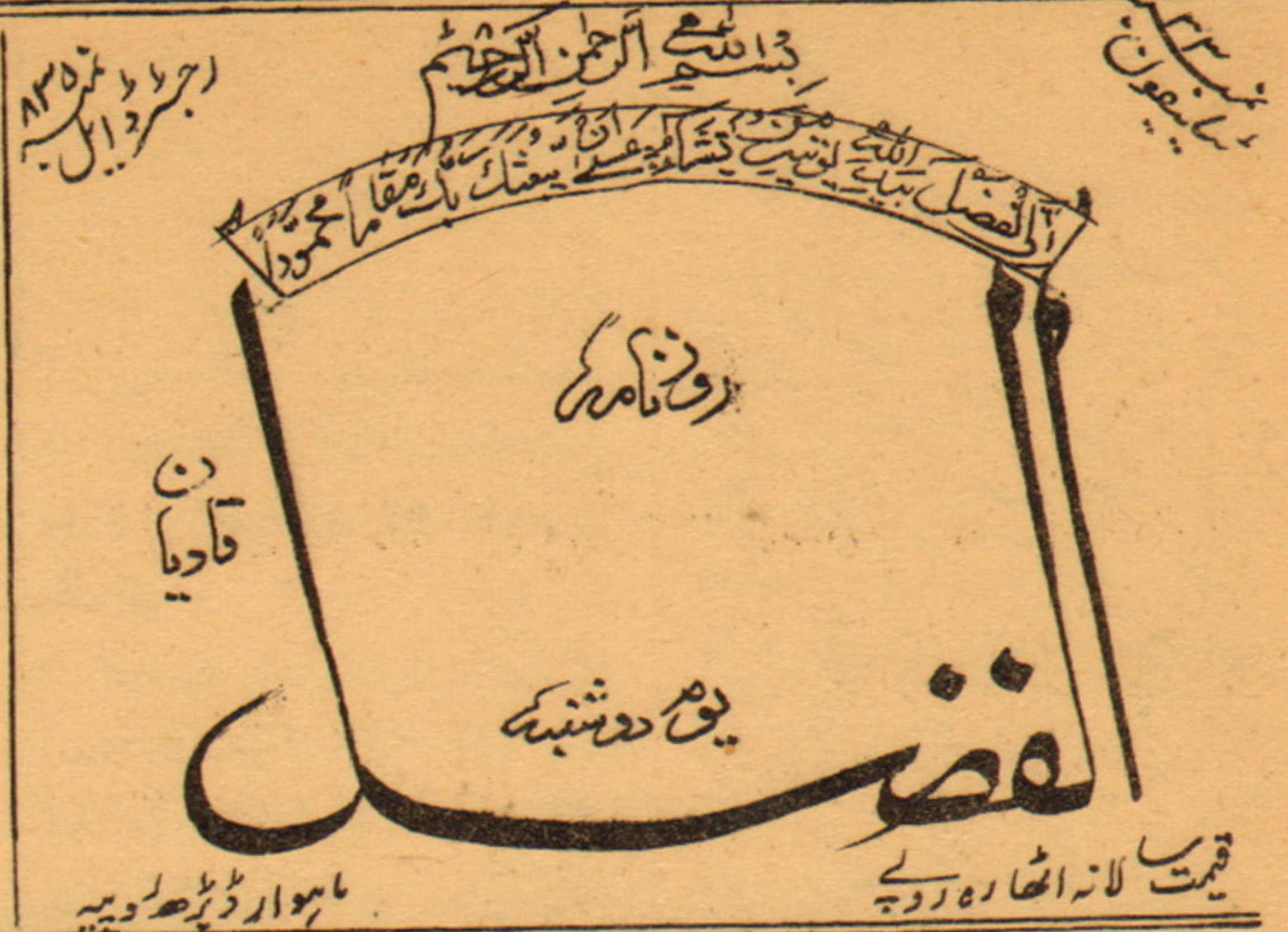
ستائیسویں مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء کے افتتاح کے موقعہ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر

قربانی اور امتحان کا وقت آن پہنچا ہے

قادیان ۷ ماہ شہادت۔ آج مجلس مشاورت کا افتتاح کرتے ہوئے دعا کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو تقریر فرمائی اسے مختصراً ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے:۔

تشہد اور تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

آج ہم ستائیسویں مجلس مشاورت کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ۲۷ سال کوئی معمولی بات نہیں۔ ۲۷ سال میں ایک بچہ جوان ہو کر صاحب اولاد بن جاتا ہے۔ ہمیں غور کرنا چاہیئے۔ کہ اس ۲۷ سال کے عرصہ میں ہم نے کتنی ترقی کی ہے۔ لیکن ہمیں اس ترقی کو اس نقطۂ نگاہ سے دیکھنا چاہیئے۔ کہ آیا ہماری ترقی ہمارے نصب العین کے مطابق ہوئی ہے یا نہیں ہر حیات والی چیز حرکت تو ضرور کرتی ہے لیکن غور کرنے والی بات یہ ہے۔ کہ آیا وہ حرکت اس کے مقصد اور نصب العین کے مطابق ہے یا نہیں۔

ایک بوڑھا اور بیمار گھوڑا بھی حرکت تو کرے گا۔ لیکن اس کی حرکت سے یہ نہ سمجھا جائے گا۔ کہ وہ کام کے قابل ہے۔ جب گھوڑا اس مقصد اور ضرورت کے مطابق دوڑ رہا ہو۔ جس کے لئے استعمال کیا جا رہا ہو۔ تو تبھی ہم کہیں گے کہ وہ زندہ ہے۔ ایک پرانا انجن اور ناکارہ موٹر بھی کچھ نہ کچھ چل پڑیگی مگر اس کا چلنا کوئی سود مند نہیں ہو سکتا۔ ایک بیمار بچہ سوکھا درخت اور مرجھائی ہوئی کھیتی بھی کسی حد تک بڑھتی ہے۔ مگر جب تک ان کی نشوونما اس قانون قدرت کے مطابق نہ ہو۔ جو خدا نے ان چیزوں کے بڑھنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ تو ہم انہیں تندرست نہیں کہہ سکتے۔

اسی طرح ہماری جماعت کے بڑھنے کے لئے ایک قانون قدرت ہے۔ اور اس کا ایک نصب العین ہے اور اس کے کچھ فرائض ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ آیا اس کی ترقی قانون قدرت کے مطابق ہے یا نہیں۔ اس کا نشوونما ضرورت کے مطابق ہے کہ نہیں۔ اس کی کوشش نصب العین کے حصول کے لئے کافی ہے کہ نہیں وہ اپنے فرائض کو کماحقہ بجا لا رہی ہے یا نہیں۔ اگر ہم ان سب باتوں پر کاربند رہے۔ تو تب ہم تسلی اور اطمینان کا سانس لے سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم اپنے فرائض کو پورا نہیں کر رہے۔ اور ضرورت کے مطابق جدوجہد نہیں کر رہے تو ہمیں کم از کم ان الفاظ کے مطابق ہی عمل کر کے دکھانا چاہیئے۔ جو بیعت کے وقت ہماری زبان پر آئے تھے۔ جب آدمی بیعت کر کے کسی نئے سلسلہ میں داخل ہوتا ہے۔ تو اس کے دل میں بہت سی امنگیں ہوتی ہیں۔ اور بہت سے ولولے موجزن ہوتے ہیں۔ ہمیں غور کرنا چاہیئے کہ آیا ہمارے وہ دعوے اور ہمارے ارادے حقیقت ثابت ہو چکے ہیں۔ یا نہیں۔ یہ ہمار اکمتریں احساس ذمہ داری ہوگا۔ کہ ہم اپنے ان ارادوں اور ولولوں کو عملی جامہ پہنا کر خدا کی رضا حاصل کریں۔ مگر مجھے نہایت افسوس

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

مگر مجھے نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہم نے ابھی تک اپنے فرائض کو نہیں سمجھا۔ اور ہم نے ابھی تک اپنے اس عہد کو بھی نہیں نبھایا۔ جو ہم نے بیعت کے وقت باندھا تھا۔ اور ہماری وہ خواہیں اور امنگیں جو بیعت کے وقت پیدا ہوئی تھیں۔ ابھی تک تعبیر طلب ہیں۔

دن گزرتے چلے جاتے ہیں۔ ہمارے لئے جو وقت منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لئے وہ بہت چھوٹا ہو رہا ہے۔ اور ہماری ذمہ داریاں آگے کی نسبت بہت بڑھ رہی ہیں۔ جوں جوں ہماری جماعت پھیلتی جاتی ہے۔ اور جوں جوں ہمارے تعلقات لوگوں اور قوموں سے بڑھتے جاتے ہیں۔ قومیں اور حکومتیں ہمیں کچھ سمجھنے لگ گئی ہیں۔ اور انہیں یہ احساس ہو رہا ہے۔ کہ یہ ہماری راہ میں حائل ہونے والی جماعت ہے۔

ایسے وقت میں جبکہ دشمن ہم سے خطرہ محسوس کرنے لگا ہے۔ میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے دلوں اپنے فکروں اپنے ارادوں میں تبدیلی پیدا کرے۔ نہ صرف اپنے بلکہ اپنے بھائیوں اپنے رشتہ داروں اپنے دوستوں اور ہمسایوں کے دلوں اور ارادوں میں بھی تغیر پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ اب وہ وقت آ پہنچا ہے۔ جس کی برسوں سے انتظار تھی۔ اب آزمائش کی گھڑی نزدیک آگئی ہے۔ اب فوری تغیر اور نمایاں تبدیلی کی ضرورت ہے، ایک کے بعد ایک ہم میں سے وہ لوگ گزرتے جا رہے ہیں۔ جنہوں نے اس عمارت کی بنیاد کھڑی کی تھی۔ اور اب وہ لوگ کھڑے ہو رہے ہیں۔ جنہوں نے ابتدائی زمانہ کی لذت اور ابتدائی زمانہ کی حلاوت کو نہیں چکھا۔

اس زمانہ میں جبکہ ابھی قادیان میں احمدی کہلانے والے چند آدمی تھے۔ اور وہ بھی نہایت نحیف اور کمزور حالت میں رہتے تھے۔ انہوں نے احمدیت کی بنیادوں کو کھڑا کیا۔ وہ ہر وقت دشمن کے نرغہ میں رہتے اور دشمن کی مصائب کا تختۂ مشق بنے رہتے تھے۔ ان کے متعلق دشمن بھی یہ خیال بھی نہ کر سکتا تھا۔ کہ یہ ننھا سا پودا کسی وقت تناور درخت بن کر میری راہ میں حائل ہو جائیگا۔ وہ سمجھتا تھا۔ کہ اس چھوٹے سے پودے کی حیثیت ہی کیا ہے۔ میں جب چاہوں گا اکھاڑ کر پھینک دونگا۔ میں تو اسے چٹکیوں میں مسل سکتا ہوں۔ مگر کہاں وہ زمانہ اور کہاں یہ حالت کہ آج دشمن ہم سے خطرہ محسوس کرنے لگا ہے۔ اور ہمیں ترچھی نگاہوں سے دیکھنے لگا ہے۔ اس وجہ سے ہماری مشکلات بڑھ گئی ہیں کیونکہ دشمن اپنی زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے ہمیں کچل دینے کی کوشش کریگا۔

پس ان حالات میں اپنی طاقت بہت جلد سمیٹنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور پیشتر اس کے کہ دشمن ہم پر حملہ آور ہو۔ ہم اس پر حملہ کر کے کفر اور الحاد کے سب قلعوں کو مسمار کر دیں۔ مگر یہ کام آسان نہیں۔ جتنا ہم اپنے مقصد کے قریب پہنچتے ہیں۔ ہماری مشکلات اتنی ہی بڑھتی جاتی ہیں۔ اور جوں جوں قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ دشمن ہماری عظمت کا قائل ہوتا جاتا ہے۔ عظمت دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک وہ جو خود پیدا کردہ ہو۔ اور دوسری جو پیدا شدہ ہو۔ بسا اوقات خود پیدا کردہ عظمت اور طاقت زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ اور پیدا شدہ عظمت نمایاں نہیں ہوتی۔ اسکی مثال یوں سمجھ لو۔ کہ ایک گڈریا جب بڑا سا ڈنڈا لیکر درخت سے پتے جھاڑ رہا ہوتا ہے۔ تو پاس سے گزرنے والا شخص کہتا ہے کہ کتنا قوی آدمی ہے۔ مگر جب وہ اسی گڈریئے کے ننھے سے بچے کو جھونپڑی کے آگے لیٹا ہوا دیکھتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ کتنا ہی نحیف اور کمزور بچہ ہے۔ حالانکہ ممکن ہے۔ وہ بچہ کسی وقت بادشاہ بننے والا ہو۔ تاریخ شاہد ہے کہ کتنے ہی گڈریوں کے بچے بادشاہ بن گئے۔ اگر وہ پیدا شدہ طاقت جو بچہ میں موجود تھی ظاہر ہو جاتی۔ اور بادشاہ وقت کو پتہ لگ جاتا کہ یہ بڑا ہو کر مجھ سے تخت و تاراج چھین لیگا تو وہ اسی وقت اس کا گلا گھونٹ کر مار دیتا۔ نحیف اور کمزور بچہ چوں چرا نہ کر سکتا تھا۔ مگر اس کے برعکس اگر اس کے باپ کو مارنا چاہتا تو اسے مشکل پیش آتی۔ کیونکہ وہ اپنی جان کو بچانے کے لئے جنگلات میں بھاگ سکتا تھا۔

اس وقت بچے کی مثال ایک مکھی کی تھی اور باپ کی ہاتھی کی۔ مگر مستقبل میں بچہ کی طاقت ہاتھی کے برابر ہونے والی تھی۔ اور باپ کی مکھی کے برابر ایسے بچے کی طاقتیں بے شک زیادہ ہوتی ہیں مگر وہ مخفی ہوتی ہیں اس لئے دنیا اس سے خطرہ محسوس نہیں کرتی۔ یہی حال ہماری جماعت کا ہے۔ اس وقت تک اسے ایک بچہ خیال کیا جاتا رہا ہے مگر اب وہ محسوس کرنے لگے ہیں کہ یہ بچہ اب ہاتھی بننے والا ہے۔ اس وقت سمجھا جاتا تھا۔ کہ ہم اسے انگلیوں میں مسل دیں گے مگر اب اس سے خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے پہلے زمانہ میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا سے وحی پا کر دنیا کو للکار کر کہا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔"

تو اس وقت ہر شخص نے یہی کہا۔ کہ یہ پاگل ہو گیا ہے۔ اس کی عقل ماری گئی ہے۔ اس کی حیثیت ہی کیا ہے۔ آج بے شک وہ شخص ہم میں موجود نہیں ہے۔ جو بہت طاقتوں کا مالک تھا۔ مگر آج دنیا ان الفاظ کی صداقت کی شہادت دے رہی ہے۔ اور ان کمزور لوگوں سے جنہیں اس کی غلامی کی سعادت ہے خطرہ محسوس کر رہی ہے۔

منیر احمد وقیس

ایک اور مجاہدِ احمدیت کی امریکہ کو روانگی

تحریک جدید کی طرف سے صوفی عزیز احمد صاحب واقفِ زندگی بغرض تجارت امریکہ جا رہے ہیں۔ وہ قادیان سے ۱۲ر اپریل کو تین بجے دوپہر کی گاڑی سے روانہ ہوں گے۔ اور لاہور سے شام کو بذریعہ فرنٹیر میل عازم بمبئی ہوں گے۔ راستہ میں احباب ان سے گفتگو کر کے اپنی تجارت کا سلسلہ امریکہ سے قائم کر سکتے ہیں۔ احباب ان کے منزلِ مقصود پر بخیر و عافیت پہنچنے اور ان کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (وکیل التجارت)

ہڈیارہ میں احمدی مبلغین کے نہایت کامیاب لیکچر

امسال ہولا کے موقعہ پر ہڈیارہ میں سکھوں کی طرف سے متعدد ایام دیوان منعقد کئے گئے جن میں سکھ دوستوں کی خواہش پر مرکز سے ایک گیانی مبلغ طلب کیا گیا جس پر نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مکرم گیانی عباد اللہ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ تشریف لائے اور سکھوں کے دیوان میں مؤرخہ ۱ و ۲ مارچ ۴۷ء کو سکھ مسلم اتحاد وغیرہ پر گیانی صاحب نے دو نہایت کامیاب لیکچر دیئے۔ آپ نے قرآن مجید و گورونانک صاحب کی تعلیمات پیش کیں۔ اور واقعات کی روشنی میں ثابت کیا کہ اگر سکھ اور مسلمان اپنی دینی مذہبی تعلیمات کو اپنا لیں۔ تو دونوں قومیں آپس میں بہت جلد مل سکتی ہیں اور تمام اختلافات مٹ سکتے ہیں۔ ہر دو لیکچروں کا سامعین پر خاص اثر پڑا تقاریر سے متاثر ہو کر سکھ بھائیوں نے مکرمی گیانی صاحب کو سروپاؤ دیئے۔

مؤرخہ ۳ مارچ ۴۷ء کو ایک پبلک تبلیغی جلسہ علیحدہ منعقد کیا گیا۔ پبلک کی اطلاع کے لئے منادی کرائی گئی۔ چنانچہ ساڑھے آٹھ بجے شب زیر صدارت مکرم مولوی محمود دین صاحب پنڈال جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد "وفات مسیح" پر خاکسار نے اور "احمدیت کیا ہے" پر مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب بی اے سیالکوٹی مبلغ حلقہ نے اور مکرم گیانی صاحب موصوف نے "معیار صداقت" پر دلچسپ پیرایہ میں مدلل تقاریر کیں۔ حاضری تسلی بخش تھی۔ سامعین پر کافی اثر ہوا۔ بعض سکھ دوستوں اور مسلمانوں نے خوش ہو کر شکرانہ کے طور پر مبلغ نو روپیہ پیش کئے۔

جمال الدین گل (واقف زندگی) ہڈیارہ ضلع لاہور

افسوس گیانی عباد اللہ صاحب کا لڑکا حمید اللہ بعمر ۲ ۱/۲ سال ۱۳ مارچ کو وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا کریں کہ نعم البدل فرمائیں۔

حقیقی امن کی راہ

خدا تعالیٰ کے مرسل اور مامور پر ایمان لانا ہے

یہ حقیقت ہے۔ کہ ایک غلطی خوردہ انسان اپنے آپ کو غلطی خوردہ نہیں سمجھتا۔ جب تک کہ اس پر اس کی غلطی کو واضح نہ کر دیا جائے۔ یا وہ اپنی غلطی کی وجہ سے کچھ نقصان نہ اٹھائے۔ اس کے بعد بھی اگر وہ شخص اپنی غلطی پر قائم رہتا ہے۔ تو یہ اسکی حد درجہ حماقت یا سیہ باطنی کی دلیل ہوگی۔ اور اس کی ضد کسی نہ کسی صورت میں اس کو تباہ کر کے چھوڑے گی۔ جب اللہ تعالےٰ اپنے کسی نبی یا رسول کو مبعوث فرماتا ہے۔ تو اس وقت لوگوں کی حالت ایک ایسے دیوانہ کی طرح ہوتی ہے۔ جو اپنی دیوانگی کو انتہائی فرزانگی سمجھ کر اس میں حد سے زیادہ بڑھتا جا رہا ہو۔ تب خدا کا وہ مقدس رسول لوگوں کی غلطیوں کو ان پر واضح کرتا ہے۔ اور اس کے مخاطبین میں سے وہ لوگ جو نسبتاً زیادہ سمجھ والے اور غور اور فکر کرنے والے ہوتے ہیں۔ بہت جلد اپنی غلطیوں کو چھوڑ کر اس کے ساتھ مل جاتے ہیں۔ اور اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اس کے بعد وہ لوگ جو ٹھوکر کھا کر سمجھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اپنی مزعومہ "تہذیب اور ترقی کی راہوں" پر گامزن رہتے ہیں۔ اور بالآخر نقصان اٹھاتے ہیں۔ اور جب تک وہ خدا اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لے آتے آفات اور مصائب ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ اور بعض ایسے بدبخت بھی ہوتے ہیں۔ جو مٹتے مٹ جاتے ہیں۔ لیکن انہیں تاریکی کے رستہ سے ہٹ کر نور اور ایمان کی شاہراہ کو اختیار کرنے کی توفیق نہیں ملتی۔ قدیم سے ایسا ہوتا چلا آیا ہے۔ اور آئندہ جب بھی دنیا ہدایت اور اصلاح کی محتاج ہوگی۔ ایسا ہی ہوگا۔

خوش قسمتی سے ہمارا یہ دور بھی ایک نبی کا دور ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فلسفہ اور مادہ پرستی کی بڑھتی ہوئی رَو کو روکنے کے لئے حضرت احمدؑ قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو حضورؑ کی آواز کو سنتے ہی صداقت کو پا گئے۔ اور حضورؑ پر ایمان لے آئے۔ اللہ تعالےٰ کا وعدہ تھا۔ کہ وہ ایسے لوگوں کو ہر لحاظ سے برکت اور ترقی عطا کریگا۔ اور باوجود مخالفتوں اور رکاوٹوں کے ہم اس وعدہ کو ہر روز ایک نئی شان کے ساتھ پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ اس کے مقابل ان لوگوں کے متعلق بھی ایک وعدہ تھا۔ جو حضورؑ پر ایمان نہیں لائے۔ اور جنہوں نے ایک سچے اور راستباز انسان کی آواز کو سنکر منہ پھیر لیا۔ اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ نہ کی۔ خواہ وہ طاقتور تھے یا کمزور۔ حاکم تھے یا محکوم۔ یورپین تھے یا ایشیائی اور جزائر میں بسنے والے یا مادر وطن ارض ہند کے باشندے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"اے یورپ! تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا! تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو۔ کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں۔ اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اسکی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں" (حقیقۃ الوحی)

اس کے بعد ہندوستان کے متعلق فرماتے ہیں:

"میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوحؑ کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا۔ اور لوطؑ کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ (ایضاً)

عقائد اور خیالات کی بحث میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن واقعات اور بالخصوص تازہ اور آنکھوں کے سامنے ہونے والے واقعات کو جھٹلانا ناممکن ہے۔ ہمارے نزدیک کرۂ ارض پر بسنے والا ہر مہذب انسان آج سے پورے چالیس سال پہلے کی جانے والی اس پیشگوئی کی صداقت کا مجسم گواہ ہے۔ اور اب جبکہ ہمارے اپنے ملک میں فتنہ و فساد کا ایک طوفان برپا ہے۔ اور چاروں طرف ایک تباہ کن خانہ جنگی کا خوف طاری نظر آتا ہے۔ مذکورہ بالا پیشگوئی کے سچا ہونے میں کوئی کلام نہیں ہو سکتا۔ اور ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ خدا کے ایک مقدس رسول کی آواز پر کان نہ دھرنے اور دیدہ و دانستہ اس کے پاک اور سچے کلام کو باطل ٹھہرانے کا نتیجہ ہے۔ ورنہ کیونکر ساری دنیا اور ہمارا ملک ہندوستان عین پیشگوئی کے مطابق لرزہ خیز تباہیوں اور ویرانیوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس پیشگوئی اور بعد میں آنے والے واقعات کو دیکھنے سے یہ قطعی طور پر ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ یہ مسلسل آفات اور مصائب اور قیامت خیز تباہیاں اللہ تعالےٰ کا غضب ہیں جو اس کے پیارے نبیؑ کو جھٹلانے اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ نہ کرنے کے نتیجہ میں انسانوں کا شکار کر رہی ہیں۔ اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی اس قدیم سنت کے مطابق ہے۔ جو وہ انبیاءؑ کے مخالفین اور مکفرین کے مقابل دکھاتا ہے۔ ساڑھے تیرہ سو سال قبل اس نے اپنی کامل اور آخری شریعت کی حامل کتاب قرآن مجید میں فرمایا تھا:۔ قل ھو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم او یلبسکم شیعا و یذیق بعضکم باس بعض (انعام ع ۸)

اے نبیؐ! تو اپنے مخالفوں اور جھٹلانے والوں کو کہہ دے۔ کہ میرا خدا اس بات پر قادر ہے۔ کہ وہ تمہارے اوپر یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے (یعنی ایسے قدرتی ذرائع سے کہ تم ان کا مقابلہ نہ کر سکوگے) تم پر عذاب لے آئے۔ یا تمہارے اندر مختلف گروہوں کو لڑائی کے لئے جمع کر دے۔ اور تمہیں (آپس کی پھوٹ اور خانہ جنگیوں کے ذریعہ) ایک دوسرے کے ہاتھوں عذاب چکھائے۔

پس خطرناک زلزلے ہوں۔ یا وبائیں اور تباہ کن جنگیں ہوں۔ یا فرقہ وارانہ فسادات۔ ان کا سبب وہی ہے۔ جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اور ان تمام آفتوں اور مصیبتوں سے بچنے کا یہی ایک ذریعہ ہے۔ کہ آؤ اس سچائی پر ایمان لے آؤ جو اللہ تعالےٰ نے قائم فرمائی ہے۔ یہی حقیقی امن کی راہ ہے۔ کاش ہمارے ہموطن خواہ وہ مسلمان کہلاتے ہیں۔ یا ہندو یا سکھ یا عیسائی۔ اب بھی سمجھیں۔ اور اب جبکہ وہ خدا کے فرستادہ کی دی ہوئی خبر کی صداقت کا خود اپنی جانوں پر مشاہدہ کر چکے ہیں۔ سچائی کو قبول کرلیں۔ اور مزید غلطیوں میں مبتلا نہ رہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ہر رنگ میں حق کھول دیا ہے۔ پس اے ہمارے عزیز بھائیو اور ہموطنو! خدا کے لئے جاگو۔ آنکھیں کھولو۔ حق کو پہچانو اور حق کو قبول کرو۔ اور اپنے اور اپنے اہل و عیال اور متعلقین کو الٰہی غضب کا نشانہ بننے سے بچالو۔ یہی سلامتی کی واحد اور آخری راہ ہے۔ حق اور باطل میں امتیاز ہو چکا۔ اور اللہ تعالےٰ کی فعلی شہادت نے اپنے بندے کی سچائی کو ثابت کر دیا۔ کیا تم اب بھی نہ سمجھوگے۔ یاد رکھو کہ یورپ اور ایشیا کے بعض علاقوں کو زلزلوں اور دوسری آفتوں نے تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔ یہاں تک کہ ان علاقوں کو دیکھ کر رونا آتا ہے۔ اور ہمارا ملک بھی ان آفتوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ جب تک کہ ہم اس آواز پر سچے دل سے ایمان نہ لے آئیں۔ جو ہمارے ملک میں سے ہی بلند کی گئی ہے۔ خدا کا نبیؑ یہ فرماتا ہے:۔

"کیا تم خیال کرتے ہو۔ کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہوگے۔ یا تم اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے۔ اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھوگے۔" (حقیقۃ الوحی)

پس آؤ ہم سچے دل سے توبہ کریں۔ اور اپنے پیدا کرنے والے خدا کے حضور جھک جائیں۔ اس کے بھیجے ہوئے پر ایمان لے آئیں۔ تا وہ ہم سے راضی ہو۔ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے۔ اور اس عذاب کو

ہم سے روگ لے ر آمین) کیونکہ اسی میں ہماری سلامتی ہے۔ حضرت احمد قادیانی علیہ السلام فرماتے ہیں "مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جاوے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ" (ایضاً)

نیز فرمایا:-

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

خاکسار - اخوند فیاض احمد قادیان

سیرالیون میں احمدیت کی ترقی

پانچ افراد نے بیعت کی

سیرالیون کے علاقہ میں عیسائی بڑے زور سے اپنے مذہب کی اشاعت میں مشغول تھے۔ اب ۹ سال سے احمدیت کا پیغام وہاں پہنچا۔ اور اسی وقت سے اس عرصہ میں صرف سیرالیون میں ہماری ۳۰ جماعتیں اور ۱۶ (سولہ) سے زائد مساجد اور تین مدارس قائم ہو چکے ہیں۔ جہاں عربی اور انگریزی کی تعلیم علاوہ ساتویں جماعت میں خالص دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ ابھی بہت سے مقامات میں مدارس قائم کرنے کا ارادہ ہے وباللہ التوفیق

میں نے یہاں پہنچتے ہی پہلے اس مقامات کا دورہ کیا۔ انفرادی تبلیغ کے علاوہ چیف کورٹ میں ایک لیکچر دیا دو کس احمدیت میں داخل ہوئے۔

تمام مبلغین کے ششماہی اجلاس سے واپسی پر دوبارہ دورہ کیا ۹ مقامات میں علاوہ انفرادی تبلیغ کے تین لیکچر دئے مجموعی طور پر حاضرین کی تعداد پانچ صد کے قریب تھی ماہ مارچ ۱۹۴۷ء ایک شہر ہمارے مرکز سے شمالی جانب واقع ہے اس جگہ عفانی تین کس احمدیت میں شامل ہوئے اور چند ایک دوست ذرا کبھی احمدیت میں داخل ہونے کیلئے تیار ہیں۔ احباب دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار بشارت احمد بشیر مبلغ سلسلہ

مکتوب دمشق

ارض حجاز جدید ترقی کے میدان میں

بحرین سے ریاض تک — دمشق سے مدینہ منورہ تک ریلوے لائن

مسلمانان عالم کے لئے یہ امر انتہائی خوشی کا باعث ہوگا کہ سرزمین حجاز اس وقت جدید ترقی کے میدان میں قدم رکھ چکی ہے جو نہ صرف اہل حجاز و نجد کی معاشرتی و ثقافتی ترقی کا موجب ہوگی۔ بلکہ قرب و جوار کی دول عربیہ کے لئے کئی ایک فوائد کا موجب ہوگی۔ گذشتہ ایام میں یہ خبر شائع ہوئی تھی۔ کہ امریکہ کی ایک ریڈیو کمپنی نے ایک ماہر جدہ بھیج دیا ہے۔ جو جدہ میں ریڈیو کا ایک بہت بڑا اور طاقتور براڈکاسٹنگ اور Receiving Station تعمیر کرے گی۔ اور کمپنی دو سال تک اس ریڈیو کو چلائے گی اب اس سرزمین میں حجاز کے متعلق عربی صحافت نے بڑے اہتمام سے یہ خبر شائع کی ہے۔ کہ شاہ ابن سعود کے نمائندے ایک طویل عرصہ سے ایک بہت بڑی امریکن فرم سے یہ خط و کتابت کر رہے تھے۔ کہ وہ جزیرہ بحرین سے لے کر وسطی عرب کے مشہور شہر ریاض تک ریلوے لائن تیار کرے۔ چنانچہ اب اس امریکن فرم نے یہ تجویز منظور کر لی ہے۔ اور عنقریب ہی خلیج فارس کی بندرگاہ دمام سے نجد کے دارالخلافہ ریاض تک یہ کام شروع ہو جائے گا۔ اخراجات کا اندازہ پانچ کروڑ ڈالر سے زیادہ کا کیا جاتا ہے۔ اگر یہ ریلوے لائن بن گئی۔ تو جہاں اہل نجد کو بہت سے فوائد حاصل ہونگے۔ وہاں امریکہ کے لئے جزیرۂ عربیہ میں نقل مکانی اور مواصلات کا سلسلہ بھی آسان ہو جائے گا۔ اور وہ حکومت سعودیہ کے رقبہ ۰۰۰،۲۸ مربع میل سے کما حقہ فائدہ اٹھا سکے گا۔

دمشق سے مدینہ منورہ تک

دمشق کے ریلوے سٹیشن کا نام محطۃ الحجاز ہے۔ یعنی یہاں سے مدینہ منورہ تک ریلوے گاڑی کے چلانے کی تجویز تھی۔ اس خط حجازی کی داستان بڑی لمبی ہے مگر اب قارئین کرام یہ معلوم کر کے انتہائی خوش ہونگے۔ کہ شام اور حجاز و حکومت اردن کے درمیان اس کے متعلق ایک باہمی معاہدہ طے ہوا ہے۔ جس پر پانچ ملین شامی پونڈ خرچ کا اندازہ ہے۔ دو ملین پونڈ شامی حکومت ادا کرے گی۔ اور دو ملین پونڈ حجازی گورنمنٹ اور شرق الاردن کی گورنمنٹ ایک ملین پونڈ ادا کرے گی۔ نیز اس ضمن میں مندرجہ ذیل شرائط کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔

الاول - یہ ریلوے لائن خالص اسلامی وقف شمار ہوگا۔ اور کسی حکومت کو اپنی ملکیت کا دعویٰ نہ ہوگا

الثانی - نظریہ تقسیم ہرگز قبول نہ کیا جائیگا۔

الثالث - ایک مشترکہ کمیٹی کی تشکیل کیجائیگی جو حکومت سوریہ - سعودیہ اور حکومت اردنیہ کے ممبران پر مشتمل ہوگی۔

الرابع - یہ دول ثلاثہ ریلوے لائن کی مرمت اور اصلاح کی ذمہ وار ہونگی۔ جس کے لئے نسبت معین کے مطابق رقم مقرر کی جائیگی۔

آخری اطلاع یہ مظہر ہے کہ ملک ابن سعود نے ان تجاویز و شرائط کو منظور کر لیا ہے لہٰذا یہ کام عنقریب شروع ہو جائے گا۔ شامی وزیراعظم جمیل مردم بک نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ یہ ریلوے لائن دول ثلاثہ کے لئے مشترکہ فوائد کا موجب ہوگی۔

ہماری دلی خواہش ہے کہ یہ ریلوے لائن جس طرح دمشق و عمان کو مدینہ منورہ سے ملائے گی۔ ہاشمی خاندان اور سعودی خاندان کے لئے بھی باہمی محبت اور میل ملاپ کا باعث ہو۔ اور یہ خطرناک خانگی جھگڑا دوبارہ نہ اٹھنے پائے ؛

خاکسار - شیخ نور احمد منیر از دمشق

نتیجہ امتحان "ہمارا خدا" (قسط اول)

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سال سابق کا چوتھا امتحان کتاب ہمارا خدا (صفحہ تا صفحہ) کا یکم تبلیغ ۱۳۲۶ ہش کو لیا گیا تھا۔ اس میں ۲۷۰ خدام قادیان و بیرون نے حصہ لیا۔ جن میں سے ۲۲۵ خدام کامیاب ہوئے ہیں۔ سید سجاد احمد صاحب محلہ دارالفضل قادیان ۴۹ نمبر حاصل کر کے اول اور راجہ بشیر الدین احمد صاحب آف ڈھوڈا ضلع گجرات ۴۷ نمبر لیکر دوم آئے ہیں۔

میں شعبہ تعلیم کی طرف سے کامیاب ہونے والوں کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ نیز آئندہ امتحان کتاب "ہمارا خدا" صفحہ ۱۰۱ تا ۱۳۳ کا ۱۵ ہجرت (مئی) ۱۳۲۶ ہش کو ہو رہا ہے۔

مجلس تمام قائدین و زعماء کرام ابھی سے کوشش شروع کر دیں۔ کہ کثرت سے خدام اس میں شریک ہوں۔ اور شامل ہونے والوں کے اسماء سے دفتر مرکزیہ کو مطلع فرما دیں جزاکم اللہ احسن الجزاء (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

محمد منظور خان صاحب ایاز ملتانی ۴۵	آئی۔ یو خان صاحب لاہور ۱۷	ملک محمد عالم صاحب ۲۷
محترمہ ام کلثوم بیگم صاحبہ پوبلہ مہاراں ۲۶	مرزا المبشر احمد صاحب ۱۷	عبدالمنان صاحب ۳۵
محمد الدین صاحب عارف والہ ۳۰	بشیر احمد خان صاحب ۳۰	میر محمد اعظم صاحب ۳۰
چوہدری خورشید عالم صاحب ڈرگ روڈ کراچی ۳۲	محبوب الٰہی صاحب ۳۲	منیر احمد خان صاحب ۲۴
	سید محمود اختر صاحب ۳۴	چوہدری محمود احمد صاحب ۲۱
	مرزا رحمت اللہ صاحب سول لائن ۲۱	راجہ غلام حیدر صاحب ۲۲

393

عبد القادر صاحب ۳۷
قاضی محمد اسحٰق صاحب ۳۶
نذیر احمد صاحب ۳۱
محمد اشرف صاحب ۲۸
رشید احمد صاحب ۲۵
محمد ایوب صاحب ماڈل کالونی ۳۹
چوہدری عبد المجید صاحب شملہ ۳۲
فیض عالم صاحب ۲۳
قریشی سلطان عالم صاحب ۲۹
ملک حمید علی صاحب ۲۸
فیض احمد صاحب ۲۳
صوفی خدا بخش صاحب محمد نگر
لاہور ۴۰
محمد اکرم صاحب ۳۱
منیر احمد خان صاحب ۱۷
قاضی محمود احمد صاحب نیلا گنبد ۳۹
محمد یحییٰ صاحب ۳۹
محمد عبد اللہ صاحب ۳۰
مرزا عبد المنان صاحب گڑھی شاہو ۲۶
نیاز احمد صاحب ۳۹
ممتاز احمد صاحب احمدیہ ہوسٹل ۱۹
سردار احمد صاحب ۱۷

قاضی محمد صادق صاحب ۳۸
چوہدری محمد افضل صاحب ۴۱
خان ڈاکٹر خان صاحب ۲۷
چوہدری محمد اقبال صاحب ۲۶
راجہ ممتاز احمد صاحب ۳۰
چوہدری منیر احمد صاحب ۳۱
میاں مجید احمد صاحب
دہلی گیٹ ۳۵
عبد الرشید صاحب ۲۰
محمد عبد اللہ صاحب
بھاٹی گیٹ ۳۸
محمد اشرف صاحب ۳۵
حکیم ظہور الدین صاحب ۲۹
محمد احمد صاحب ۳۳
وجیہہ الدین صاحب ۲۴
محترمہ ممتاز عصمت صاحبہ
امرتسر ۳۲
چوہدری احمد جان
صاحب کراچی ۳۸
مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب ۳۰
میر نور احمد صاحب ۳۴
چوہدری نذیر احمد صاحب ۲۹

رشید احمد خان صاحب ۲۶
محمد یوسف صاحب
حوالدار محمد حسن ۳۰
محمد ابراہیم صاحب
رشید سکھر ۳۳
چوہدری شبیر احمد صاحب
فیروز پور شہر ۲۷
چوہدری بشارت احمد صاحب ۲۹
عبد المنان صاحب ۳۴
محمد احسن خان صاحب ۱۷
محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ۲۴
اہلیہ صاحبہ چوہدری
شبیر احمد صاحب ۲۴
محمد یوسف صاحب ۲۴
محمد الدین صاحب
خادم - کمیر والہ ۴۰
صدیق ارمیجر عبد اللہ
خان صاحب جہلم پور ۴۵
جمعدار محمد نعیب صاحب
مارٹ ۴۵
کرم الٰہی صاحب ۴۵
میاں عبد الحق صاحب ۴۵

شیخ محمد علی صاحب تھا
انبالہ شہر ۴۵
بابو علی محمد صاحب ۳۹
میاں قدرت اللہ صاحب ۴۰
میاں مبارک احمد صاحب ۳۸
مولوی شوکت حسین صاحب
کنسری ۴۳
شیخ منصور احمد صاحب ۳۵
سردار خان صاحب ۳۲
ملک مبارک احمد صاحب ۳۶
ملک محمد اقبال صاحب
اکبر ۲۱
راجہ غلام رسول صاحب ۳۱
شیخ نصیر احمد صاحب ۳۹
سعید احمد صاحب ۱۷
عبد الکریم صاحب
لودھراں ۴۲
چوہدری لطف الرحمٰن
صاحب فیروز پور شہر ۲۵
فتح محمد صاحب قریشی ۲۷
عبد الرحمٰن خان صاحب ۴۰
محمد بشیر صاحب بھٹی ۴۱
چوہدری عبد الحفیظ صاحب ۳۷

شیخ محمد احمد صاحب ۳۷
عبد المنان صاحب
قادر آباد ۴۰
قاضی غلام نبی صاحب
میک ورکس ۴۳
بشیر الدین صاحب
دار الفتوح ۳۶
مرزا محمد ادریس صاحب
بورڈنگ احمدیہ ۴۰
محمد صدیق صاحب اوورسیر ۲۷
سید بشیر احمد صاحب
دار العلوم ۳۸
سید سجاد احمد صاحب
دار الفضل ۴۸ اول
مشتاق احمد صاحب الور
بورڈنگ احمدیہ ۲۷
غلام نبی صاحب
دار الشیوخ ۳۳
محمد شریف صاحب اوورسیر ۲۵
ملک مبارک احمد صاحب
دار الفضل ۴۰
حمید اللہ صاحب
دار الرحمت ۴۱

منصور علی صاحب بی ٹیپوی ۳۰
مسعود احمد صاحب ... لوی
بنڈ دادنخانوی ۳۶
محمد اسمٰعیل صاحب
مسجد اقصیٰ ۲۴
محمد اکرم صاحب
دار العلوم ۱۹
محمد اسحاق صاحب
دار الفضل ۳۳
جلال الدین صاحب
دار الرحمت ۲۲
فیض محمد صاحب صادق
دار الفضل ۲۲
خواجہ محمد امین صاحب
اوورسیر ۳۸
ملک عبد الرحمٰن صاحب
ہوسٹل فضل عمر ۱۹
ملک محبوب احمد صاحب ۳۵
محمد احمد صاحب ظفر ۲۷
ناصر احمد صاحب دار الفضل ۳۲
عبد السلام صاحب دار الرحمت ۳۰
محمد شفیع صاحب اشرف بورڈنگ احمدیہ ۳۸
ملک مبشر احمد صاحب دار الفضل ۱۹

چوہدری بشیر احمد صاحب ۴۲
مرزا محمد لطیف صاحب
پہاڑ گنج - دہلی ۴۶
چوہدری ہدایت اللہ صاحب ۴۵
میاں محمد الیاس صاحب ۴۶
اللہ دتہ صاحب مبشر
بھڑتالوالہ ۳۰
محمد یونس صاحب
علی گڑھ ۴۱
قمر مصباح الدین صاحب ۴۴
نصیر احمد خان صاحب ۴۱
محمد سلیم احمد صاحب ۴۲
عبد الرشید صاحب ... ۳۴
عبد اللطیف صاحب ۳۴
راجہ بشیر الدین احمد صاحب
بڈھ رانجھہ ۴۷ دوم
چوہدری غلام محمد صاحب
ہیڈ ماسٹر سرگودھا ۲۰
ہاشم علی صاحب ۴۱
ماسٹر محمد شفیع صاحب ۴۲

چوہدری حشمت اللہ صاحب ۳۰
ملک عبد الحمید صاحب
گنج مغلپورہ لاہور ۴۱
چوہدری منظور احمد صاحب ۲۶
صوبیدار میجر غلام نبی
صاحب ۴۳
محمد اسحٰق صاحب قمار ۴۱
چوہدری نذیر احمد صاحب ۴۵
مستری عبد الحکیم صاحب ۴۶
سعید احمد صاحب
جامعہ احمدیہ ۳۸
غلام رسول کالج ۲۶
ملک منیر احمد صاحب
بورڈنگ احمدیہ ۳۳
محمد شریف صاحب ۲۹
فضل عمر صاحب ۳۲
علی محمد صاحب اوورسیر ۳۷
محمد حسین صاحب ... ۱۷
جامعہ ۳۴
عطاء الرحمٰن صاحب ۳۷

ناصر علی صاحب ۴۷
منور احمد صاحب دار الفضل ۳۲
نذیر احمد صاحب اوورسیر ۴۶
عطاء اللہ صاحب ۴۰
محمد مجید صاحب دار الرحمت ۳۸
فضل الٰہی صاحب ننگل ۴۹
عبد اللطیف صاحب ڈیرہ دونی
دار الرحمت ۳۵
مرزا طاہر احمد صاحب ۴۳
سعید اللہ خان صاحب ۴۰
سعید احمد صاحب برہمی
دار الفضل ۳۱
محمد احمد صاحب انور
دار الانوار ۴۰
عبد الغفور صاحب ننگل ۴۴
عبد الرشید صاحب،
دار الرحمت ۴۱
مجید اختر صاحب مسجد مبارک ۴۲
کرامت اللہ صاحب
پنڈ دادنخانوی دار الفضل ۳۵

غلام احمد صاحب بورڈنگ
احمدیہ ۲۵
محمد اکبر صاحب ۲۷
سید عبد الحی صاحب ۴۰
محمد شریف صاحب
میک ورکس ۲۲
سید نثار احمد صاحب عبید
بورڈنگ احمدیہ ۳۲
میر عبد المجید صاحب ہوسٹل
فضل عمر ۳۶
سمیع اللہ صاحب مبارک
دار الفضل ۲۴
نذیر احمد صاحب دار البرکات ۳۸
احمد دین صاحب ہوسٹل
فضل عمر ۲۵
بشیر احمد صاحب کاشمیری ۲۹
بشیر احمد صاحب سیالکوٹی
اوورسیر ۲۰
عبد الوہاب صاحب بورڈنگ
احمدیہ ۲۳

مختار احمد صاحب گجراتی ۳۶
نور دین صاحب دار الانوار ۳۷
الطاف حسین صاحب ہوسٹل
فضل عمر ۲۹
تاج الدین صاحب میک
ورکس ۲۹
عبد السمیع صاحب فضل عمر
ہوسٹل ۲۹
محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی
میک ورکس ۳۱
ظہیر الدین صاحب ہوسٹل
فضل عمر ۳۶
چوہدری محمد امین صاحب ۳۲
نور دین صاحب ۳۶
مشتاق احمد صاحب ۲۵
حمید احمد صاحب ۱۷
محمد خورشید صاحب ۲۷
خلیل احمد صاحب ۲۴
محمد احمد صاحب ۴۳
مبارک محمود صاحب ۳۷

مولوی محمود احمد صاحب
مدرسہ احمدیہ ۴۰
اہلیہ صاحبہ " " ۳۹
منیر احمد صاحب ظفر ہوسٹل
فضل عمر ۲۰
ملک عطاء اللہ صاحب ۱۷
راجہ محمد اشرف صاحب ۱۷
محمد خان صاحب ۲۰
شفیق الحسن صاحب ۱۷
بشیر الدین صاحب ۱۷
سید منصور احمد صاحب ۱۷
مسعود احمد صاحب ۲۱
بشیر احمد صاحب ۲۱
بشیر احمد صاحب شیخوپوری ۱۷
محمد رمضان صاحب ۱۹
محمد یوسف صاحب ۳۵
مرزا طاہر احمد
صاحب ۲۱
رفیع احمد صاحب
محمد سعید صاحب

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اس کی تعریف کرنا لاحاصل ہے اس کے استعمال سے ہی اس کی خوبیاں معلوم کی جاسکتی ہیں۔ نہایت مقوی ادویہ سے اس کو ترتیب دیا گیا اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اس میں خیال رکھا گیا ہے۔

قیمت فی شیشی سات روپے علاوہ محصول ڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

ضروری انتباہ

مادہ حیات کو ضائع ہونے سے بچائیے

ہندوستان میں ہر سو آدمیوں میں سے کوئی فرد بشر ایسا ہوگا۔ جو مادۂ حیات کو ضائع ہونے سے بچانے میں کامیاب ہوا ہو۔

زیادہ تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اس لئے ایسے مریضوں کے فائدہ کے لئے ان کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی اولین فرصت میں محلول خاص اور قرص خاص کا استعمال شروع کردیں۔

محلول خاص آٹھ روپیہ فی تولہ

قرص خاص یکصد قرص چھ روپے

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدین قادیان

گرمیوں کیلئے کپڑے کی مشکل حل ہوگئی!

آپ گھبرائیں نہیں۔ اور ہم سے سلی سلائی نہایت اعلیٰ اقسم، خوشنما اور پائیدار سپورٹس شرٹس (قمیص)، کوالٹی ۸/۳ میں اور کوالٹی ۱۶/ ۳/-/- روپے میں خرید فرمائیں!

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

مولوی ثناءاللہ صاحب کے لئے

اکتیس ۲۱ اکتیس ۲۱ ہزار روپے کے دو ۲ انعام

جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف اٹھانے کے لئے تیار کریں گے ان کو دو ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ اس کے متعلق اردو یا انگریزی رسالہ کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائیگا۔ عبداللہ الہ دین۔ الہ دین بلڈنگس سکندرآباد دکن

پانچ روپے بارہ ۱۲ آنے میں

طاقت کیلئے اعلیٰ دوا

مردانگی

زہریلی اور نشہ آور مضر صحت ادویہ سے پاک

ملنے کا پتہ:۔ مخدوم اینڈ کمپنی بھیرہ (پنجاب)

ٹائپ رائٹنگ

شارٹ ہینڈ۔ بک کیپنگ کی ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر تشریف لادیں۔ مزید معلومات بذریعہ خط وکتابت مدرسہ تجارت بیرون ریلوے روڈ نزد ریلوے اسٹیشن قادیان

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق: مینجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ - ایڈیٹر

قادیان میں جائدادوں کی خرید و فروخت

بعض احباب کے قادیان میں جائداد اور مکان ہیں۔ وہ بیچنا چاہتے ہیں۔ بعض احباب قادیان میں مکان یا زمینیں خریدنا چاہتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہم نے زمینوں اور مکانوں کی خرید و فروخت کے متعلق ایجنسی قائم کی ہے۔ جن احباب کو اپنی جائداد فروخت کرنی منظور ہو یا اپنے لئے جائداد خریدنی منظور ہو۔ وہ ہمیں اطلاع دیں۔ ہم ان کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دوستوں کو معلوم ہے کہ بعض دوستوں کی غلطی کی وجہ سے قیمتیں ناواجب طور پر چڑھ رہی ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ قیمتوں کو مناسب حد کے اندر رکھا جائے۔ جو دوست اپنی جائدادیں بیچنا چاہیں۔ ہم انہیں بھی نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ یہ نہ دیکھیں۔ کہ اس وقت ضرورت کے مطابق کوئی انہیں کیا دیتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھیں کہ جماعت اور سلسلہ کا فائدہ کس میں ہے۔ جو آج جائداد فروخت کرتا ہے۔ کل کو اسے یا اس کی اولاد کو زمینیں خریدنے کی بھی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔ اس کا آج کا فعل آئندہ اس کو یا اس کی اولاد کو بھی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔

ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں کوئی زمین جو مکانوں کے لئے فروخت کی جائیگی۔ وہ حسب قاعدہ سلسلہ سڑک پر واقع ہوگی اور منظور کردہ نقشہ کے مطابق ہوگی۔ جس سے بعد میں مشکلات کا امکان نہ ہے۔ نیز ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہر سودا خرید کا ہو یا فروخت کا ہو۔ امور عامہ میں باقاعدہ درج کروا دیا جائے گا۔

شرکت مصالح قادیان

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پرشین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت عمدہ خوبصورت پائیدار سبلنگ فین اور ٹارچز تیار ہوتی ہیں جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور رانگریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں!

(منیجر)

مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء

کی تصدیق۔ آپ کی اکسیر معدہ کی گولیاں اور دوائی "فوری علاج" کو میں نے استعمال کیا۔ اور بہت مفید پایا۔

جناب سید عباس بخاری صاحب پرنسپل خیبر اورینٹل کالج پشاور کی تصدیق "آپ کا منجن لاجواب واقعی مفید اور بہت اچھا ہے"۔

جناب حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپور کی تصدیق۔ "اکسیر دمہ اچھی دوائی ہے ایک شیشی اور روانہ فرمائیں"

جناب خان بہادر مولوی عطاء الرحمن صاحب ایم۔ اے سابق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم صوبہ آسام کی تصدیق زرد جام عشق ایک ماہ کا کورس بھیج دیں پہلے بھی منگایا تھا مفید پایا۔

جناب سول سرجن صاحب الموڑہ یو۔ پی کی بیگم صاحبہ کی تصدیق "خونی بواسیر کے لئے آپ کی بواسیری گولیاں اکسیر ہیں"۔

جناب ممتاز دولتانہ صاحب ایم۔ ایل۔ اے جنرل سیکرٹری پنجاب مسلم لیگ کی بیگم صاحبہ محترمہ کی تصدیق "آپ کا سرمہ جواہر والا اور ٹھنڈا سرمہ میں استعمال کر رہی ہوں۔ بہت اچھا ہے"

فوری علاج۔ فی شیشی اڑھائی روپے۔ امرت دھارا وغیرہ کی قسم کی دواؤں سے زیادہ مفید گھریلو طبیب ہے۔

اکسیر امراض معدہ۔ معدہ کی تمام شکایات کا شافی علاج فی شیشی ساٹھ گولیاں تین روپے۔ منجن لاجواب ڈیڑھ روپیہ فی شیشی۔ زرد جام عشق ایکماہ کا کورس بارہ روپے بواسیری گولیاں ایکماہ کورس آٹھ روپے سرمہ جواہر والا چھ ماشہ شیشی پانچ روپے ٹھنڈا سرمہ چھ ماشہ شیشی دو روپے۔ اکسیر دمہ پانچ روپے تولہ خوراک دو رتی

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ضروری خبریں

وائسرائے ہند کی مسٹر جناح سے ملاقات

نئی دہلی ۵ اپریل:- آج صبح وائسرائے ہند لارڈ ماونٹ بیٹن نے مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے ساتھ پہلی ملاقات کی جو ایک گھنٹہ پچاس منٹ تک جاری رہی۔ یہ ملاقات عمومی اور ابتدائی نوعیت کی تھی۔ امید ہے کہ آئندہ چند روز کے دوران میں مسٹر جناح کی وائسرائے سے متعدد ملاقاتیں ہونگی اتوار کی شام کو مسٹر جناح اپنی ہمشیرہ مس فاطمہ جناح کے ہمراہ وائسرائے کے ہاں کھانا کھائیں گے۔ آج صبح وائسرائے سے ملاقات کرنے سے پہلے مسٹر جناح نے عبوری حکومت کے مسلم لیگی ارکان سے تبادلہ خیالات کیا۔

حیدرآباد پھر آپ نے ایشیائی کانفرنس کے افغان نمائندوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے آپکی خدمت میں قرآن کریم کا ایک نسخہ پیش کیا۔

صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن

صوبہ کے طول و عرض میں مسلم لیگ کی جاری کردہ سول نافرمانی کی مہم جاری ہے۔ کوہاٹ میں مسلم لیگی رضاکاروں نے ڈپٹی کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی کوٹھیوں پر پکٹنگ کی اور دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلوس نکالا۔ پشاور میں اس سلسلے میں فرقہ وارانہ مناقشت کی وجہ سے بہت مخدوش فضا پیدا ہو گئی ہے۔ اکا دکا حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ آج صبح سے پشاور میں چوبیس گھنٹوں کا کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ مانسہرہ اور ہزارہ کے علاقہ میں بھی مسلم لیگ کی طرف سے سول نافرمانی کے علاوہ فرقہ وارانہ کشیدگی کی وجہ سے متعدد وارداتیں ہو رہی ہیں

برطانوی فوجوں کے متعلق سرکاری اعلان

آج ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی گورنمنٹ نے حکومت ہند کے مشورے سے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اب آئندہ کے لئے انگریز فوجیں کو ہندوستان نہ لایا جائے گا۔ اس فیصلہ کی وجہ سے حکومت برطانیہ کا وہ اعلان ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ۱۹۴۸ء میں انگریزی فوجیں ہندوستان سے چلی جائیں گی۔

ریاست پٹیالہ میں نو ہزار پناہ گزین

پٹیالہ ۵ اپریل:- پنجاب اور سرحد کے فساد زدہ علاقوں سے دھڑا دھڑ پناہ گزین پٹیالہ پہنچ رہے ہیں۔ اس وقت تک نو ہزار پناہ گزین ریاست میں پہنچ چکے ہیں۔ ڈیڑھ ہزار پناہ گزینوں کے لئے اب ایک نیا کیمپ کھولا جا رہا ہے۔ مہاراجہ صاحب نے ان سب کے لئے ریاستی خوراک اور ملازمتوں کا انتظام کرنے کا حکم دیدیا ہے۔

انڈونیشیا کے وزیر اعظم کی نشری تقریر

نئی دہلی ۵ اپریل:- وزیر اعظم ڈاکٹر شہریار نے آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن سے تقریر کرتے ہوئے کہا ہمیں یقین ہے۔ کہ ہندوستان عنقریب اپنی اندرونی اور بیرونی مشکلات پر قابو پائیگا اور بدامنی اور مصائب کے بغیر ہی آزادی حاصل کر لے گا۔ آپ نے کہا۔ کہ اگرچہ ہم ایک ایسے ملک سے آئے ہیں۔ جو ہزاروں میل کی دوری پر ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہم ہندوستان کو کوئی غیر اور اجنبی ملک تصور نہیں کرتے۔ بلکہ اپنا وطن ہی سمجھتے ہیں۔ ایشیائی کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا باہر کے لوگ شاید اس کانفرنس کے نتائج کے متعلق زیادہ امید افزا نہ ہوں۔ مگر جن لوگوں نے اس میں شرکت کی ہے۔ وہ خوب جانتے ہیں۔ کہ انہوں نے کانفرنس سے کافی کچھ حاصل کیا ہے۔

انڈونیشیا اور ویٹنام کے لیڈروں کا بیان

ایشیائی کانفرنس کے ویٹنام اور انڈونیشیا کے وفود کے لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان میں ایشیائی اقوام کے مشترکہ اقدام کے متعلق یہ پانچ تجاویز پیش کی ہیں۔

(۱) جو ایشیائی اقوام اتحادی اسمبلی کے ممبر ہیں۔ وہ نوآبادیات خصوصاً انڈونیشیا اور ویٹنام کی اقوام کے مسائل کو اسمبلی میں پیش کریں۔ (۲) ایشیائی اقوام انڈونیشیا اور ویٹنام کی حکومتوں کو باقاعدہ طور پر تسلیم کر لیں۔ (۳) ایشیا بھر سے غیر ملکی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ کیا جائے۔ (۴) ایشیائی اقوام اس امر کی پوری کوشش کریں۔ کہ انڈونیشیا اور ویٹنام اور دیگر ممالک میں سرمایہ دار طاقتیں اپنا اثر اور اقتدار قائم نہ کر سکیں۔ (۵) جو ایشیائی ممالک اس وقت بیرونی طاقتوں کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ دیگر ایشیائی ممالک ان کی ہر ممکن طریق سے مدد کریں۔ اور اس سلسلے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔

نئی دہلی ۵ اپریل:- آزاد ہند فوج کے میجر مسٹر شاہنواز نے جنہیں کانگرس ہائی کمان نے کانگرسی سیوا دل کا انچارج مقرر کیا تھا۔ آپ نے اس عہدہ سے استعفےٰ دیدیا ہے

بٹاویہ ۵ اپریل:- ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ انڈونیشیا کے جن افسروں کو گزشتہ سال گرفتار کیا گیا تھا۔ انہیں گورنر سماٹرا نے رہا کر دیا ہے۔ کیونکہ ان کے خلاف کوئی جرم ثابت نہیں ہو سکا۔

لاہور ۵ اپریل گورنر پنجاب نے حکم دیا ہے۔ کہ ۱۲ اپریل کو پنجاب میں سپیشل گارڈ کی تنظیم کر دی جائے گی۔ اس کے بعد اس فورس کے چیدہ چیدہ ممبروں کو سپیشل پولیس میں تبدیل کر دیا جائے گا۔

لاہور ۵ اپریل: صوبہ کی حالت کے متعلق آج سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ لاہور شہر اور لاہور ڈویژن کے تمام اضلاع میں امن ہے۔ اسی طرح صوبہ کے دیگر اضلاع میں بھی سوائے ہراس اور خوف کے کوئی واردات نہیں ہوئی۔ گوڑگانواں کے علاقوں میں میواڑ کی سرحد پر دونوں فرقوں کے متعدد دیہات نذر آتش کر دیئے گئے فوج اور پولیس نے گولی چلا کر بلوائیوں کو منتشر کر دیا۔ بہت سے اشخاص کو اس سلسلے میں گرفتار کر لیا گیا۔ ملتان میں آتشزدگی کا ایک واقعہ ہوا ہے۔ لیکن اسے اتفاقی واقعہ سمجھا جاتا ہے۔

کلکتہ ۵ اپریل:- کلکتہ اور ہوڑہ میں فرقہ وارانہ صورت حالات نسبتاً اعتدال پر آ رہی ہے۔ کل چھرا گھونپنے کی صرف تین وارداتیں ہوئیں آگ لگانے کی چھ وارداتیں ہوئیں لیکن یہ وارداتیں ایک خاص علاقہ تک محدود ہیں۔ شہر کے اکثر حصوں میں امن ہے۔

ایشیائی کانفرنس کے مُسلم نمائندگان سے مزید ملاقات

۳۱ کی شام کو مصر۔ افغانستان۔ ملایا اور ایران کے ۱۲ نمائندگان کو آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنی کوٹھی پر چائے کی دعوت دی۔ مصری ڈیلیگیشن کے لیڈر مصطفیٰ مومن صاحب۔ افغانستان کے ڈاکٹر عبد المجید صاحب اور ڈاکٹر علی احمد صاحب نعیمی۔ ملایا کے مسٹر عبد اللہ معزز مہمانوں میں شامل تھے۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک سیاسی اور مذہبی امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ جس میں جناب چوہدری صاحب نے معزز مہمانوں کے سوالات کے جواب دیئے۔

شہریار صاحب وزیر اعظم انڈونیشیا جو کل دہلی پہنچ چکے ہیں۔ اُن سے ملاقات کے لئے مناسب کارروائی کی جا رہی ہے

خاکسار۔ عبدالمجید سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ دہلی

بقیہ صفحہ ۵

نام		نام		نام	
عنایت اللہ صاحب دارالفضل	۲۷	اے۔ زیڈ۔ ایم اسمٰعیل صاحب	۳۱	مبارک احمد صاحب	۲۷
عبدالحمید صاحب سعید		سعد بن ظریف صاحب	۱۷	محمد اختر صاحب	
ہوسٹل فضل عمر	۱۷	عبدالمجید صاحب احمد	۳۲	حفیظ	۲۸
رشید احمد صاحب بھٹی	۳۰	احمد خان صاحب تبتی بورڈنگ		منصور عالم صاحب	۲۱
محمد اکرم صاحب	۳۲	مدرسہ احمدیہ	۳۱	زین العابدین	
شاہنواز صاحب	۲۸	عبدالرشید صاحب پراچہ		صاحب	۲۲
محمد ادریس صاحب	۲۶	ہوسٹل فضل عمر	۲۹	منور احمد صاحب	۱۷
شریف احمد صاحب دارالشکر	۲۰	شمس الدین صاحب	۳۴	محمود شبیر صاحب	۲۰
ناصر احمد صاحب ہوسٹل		عبدالشکور صاحب	۳۲	جمال الدین صاحب متعلم	
فضل عمر	۱۷	محمد اکرم صاحب	۲۶	کالج	۲۲